سوال

سوال : میں نےاپنے خاوند سے شادی کے وقت مہر میں گاڑی مانگی ، جوانہوں نے مجھے شادی سے پانچ ماہ بعد دے دی ، چونکہ انہوں نے یہ گاڑی سودی قسطوں کے ذریعے لی تھی تووہ اب اس گاڑی کو واپس لیکر دوسری گاڑی شرعی اور جائز طریقے سے خریدنا چاہتے ہیں ، توکیا میرے خاوند کیلئے میری اجازت کے بغیر مہر واپس لینا جائز ہے ؟ .

جواب

الحمد للہ

جب آپ کے خاوند نے آپکو گاڑی بطورِ حق مہر دے دی ، اور آپ نے ان سے گاڑی وصول بھی کرلی تو یہ آپکی ملکیت بن گئی ، لہذا وہ آپکی اجازت کے بغیر واپس نہیں لے سکتے ، اللہ تعالی نے خاوندوں کواپنی بیویوں سے حق مہر واپس لینے سے منع فرمایا ہے ، صرف اس صورت میں جائز ہے کہ بیویاں خود سے حق مہر واپس کریں ، اللہ تعالی کا فرمان ہے :

(وَآتُوا النِّسَاءَ صَدُقَاتِهِنَّ نِحْلَةً فَإِن طِبْنَ لَكُمْ عَن شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوهُ هَنِيئًا مَّرِيئًا)

ترجمہ : اور عورتوں کوان کے مہر راضی خوشی دے دو ہاں اگر وہ خود اپنی خوشی سے کچھ مہر چھوڑ دیں تو اسے شوق سے خوش ہو کر کھاؤ پیو ۔ [النساء : 4]

اسی طرح فرمایا :

(وَإِنْ أَرَدْتُمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ وَآتَيْتُمْ إِحْدَاهُنَّ قِنطَارًا فَلَا تَأْخُذُوا مِنْهُ شَيْئًا أَتَأْخُذُونَهُ بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِينًا)

ترجمہ : اوراگر تم ایک بیوی کی جگہ دوسری بیوی لانا چاہو اور تم نے اسے خواہ ڈھیر سارا مال دیا ہو تو اس میں سے کچھ بھی واپس نہ لو ، کیا تم اس پر بہتان رکھ کر اور صریح گناہ کے مرتکب ہو کر اس سے مال لینا چاہتے ہو ؟ [النساء : 20]

تاہم اگر آپکا خاوند اس سودی معاملے کو ختم کرنے کیلئے گاڑی کو فروخت کرنا چاہتا ہو ، تاکہ سودی اقساط وقت سے پہلے ہی ادا کردے ، اور پھر جائز طریقے سے کوئی اور گاڑی خریدے ، تو اس بارے میں آپکو یہی نصیحت کرینگے کہ آپ انکی اس معاملے میں مدد کریں ، اور اللہ تعالی سے اس تعاون پر ثواب کی امید بھی رکھیں ، آپ کی نیت یہ ہونی چاہیے کہ اپنے خاوند کو سودی معاملے سے توبہ کرنے کیلئے مدد فراہم ہو ، اللہ تعالی نے ہر چیز پر احسان لازمی قرار دیا ہے ، اور آپکے حسن تعاون کا سب سے زیادہ حقدار آپکا خاوند ہی ہے ۔

واللہ اعلم

اسلام سوال وجواب

225333